روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 13 مارچ 2006ء 12 صفر 1427 ہجری 13 امان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 55

## رحمت عالم

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ سے عرض کیا گیا کہ مشرکوں کے خلاف بددعا کیجئے۔ آپؐ نے فرمایا میں لعنت کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا گیا میں تو رحمت بنا کر مبعوث کیا گیا ہوں۔

(صحیح مسلم کتاب البر والصلہ باب النہی عن لعن الدواب حدیث نمبر 4704)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ نے مقام جمع کے لحاظ سے کئی نام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایسے رکھ دیئے ہیں جو خاص اس کی صفتیں ہیں۔ جیسا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام محمد رکھا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ نہایت تعریف کیا گیا۔ سو یہ غایت درجہ کی تعریف حقیقی طور پر خدا تعالیٰ کی شان کے لائق ہے۔ مگر ظلّی طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دی گئی۔ ایسا ہی قرآن شریف میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نور جو دنیا کو روشن کرتا ہے اور رحمت جس نے عالم کو زوال سے بچایا ہوا ہے آیا ہے اور رؤف اور رحیم جو خدائے تعالیٰ کے نام ہیں۔ ان ناموں سے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پکارے گئے ہیں اور کئی مقام قرآن شریف میں اشارات وتصریحات سے بیان ہوا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مظہر اتم الوہیت ہیں اور ان کا کلام خدا کا کلام اور ان کا ظہور خدا کا ظہور اور ان کا آنا خدا کا آنا ہے۔ چنانچہ قرآن شریف میں اس بارے میں ایک یہ آیت بھی ہے۔ وقل جاء الحق (۔) کہہ حق آیا اور باطل بھاگ گیا اور باطل نے بھاگنا ہی تھا۔ حق سے مراد اس جگہ اللہ جل شانہ اور قرآن شریف اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور باطل سے مراد شیطان اور شیطان کا گروہ اور شیطانی تعلیمیں ہیں۔ سو دیکھو اپنے نام میں خدائے تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کیونکر شامل کر لیا اور آنحضرتؐ کا ظہور فرمانا خدائے تعالیٰ کا ظہور فرمانا ہوا۔ ایسا جلالی ظہور جس سے شیطان مع اپنے تمام لشکروں کے بھاگ گیا۔ اور اس کی تعلیمیں ذلیل اور حقیر ہوگئیں۔ اور اس کے گروہ کو بڑی بھاری شکست آئی۔ اسی جامعیت تامہ کی وجہ سے سورۃ آل عمران جزو تیسری میں مفصل یہ بیان ہے کہ تمام نبیوں سے عہد واقرار لیا گیا کہ تم پر واجب ولازم ہے کہ عظمت وجلالیّت شان ختم الرسل پر جو محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ایمان لاؤ اور ان کی اس عظمت اور جلالیت کی اشاعت کرنے میں بدل وجان مدد کرو۔ اسی وجہ سے حضرت آدم صفی اللہ سے لے کر تا حضرت مسیح کلمۃ اللہ جس قدر نبی ورسول گزرے ہیں وہ سب کے سب عظمت وجلالیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اقرار کرتے آئے ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے توریت میں یہ بات کہہ کر کہ خدا سینا سے آیا اور سعیر سے طلوع ہوا اور فاران کے پہاڑ سے ان پر چمکا صاف جتلا دیا کہ جلالیت الٰہی کا ظہور فاران پر آ کر اپنے کمال کو پہنچ گیا۔ اور آفتاب صداقت کی پوری پوری شعاعیں فاران پر ہی آ کر ظہور پذیر ہوئیں۔ اور وہی توریت ہم کو یہ بتلاتی ہے کہ فاران مکہ معظّمہ کا پہاڑ ہے۔ جس میں حضرت اسماعیل علیہ السلام جد امجد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سکونت پذیر ہوئے اور یہی بات جغرافیہ کے نقشوں سے بپایۂ ثبوت پہنچتی ہے اور ہمارے مخالف بھی جانتے ہیں کہ مکہ معظّمہ میں سے بجز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کوئی رسول نہیں اٹھا۔ سو دیکھو حضرت موسیٰ سے کیسی صاف صاف شہادت دی گئی ہے کہ وہ آفتاب صداقت جو فاران کے پہاڑ سے ظہور پذیر ہوگا اس کی شعاعیں سب سے زیادہ تیز ہیں اور سلسلہ ترقیات نور صداقت اسی کی ذات جامع بابرکات پر ختم ہے۔

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد دوم ص 277)

## جامعہ احمدیہ میں داخلہ

اس سال میٹرک اور ایف اے/ایف ایس سی کا امتحان دینے والے ایسے طلباء جو زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد/سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو ارسال کریں تا کہ داخلہ کے انٹرویو سے پہلے ضروری دفتری کارروائی مکمل کی جاسکے۔

امیدوار قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں عربی اور انگریزی کے معیار کو نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ پاکستان نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔ اور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی مرکزی تربیتی کلاس میں شامل ہوں۔

درخواست اور فارم معاہدہ وقف زندگی میں نام، ولدیت اور تاریخ پیدائش سکول کے ریکارڈ کے مطابق اور مکمل پتہ درج ہو۔

کلاس نہم/فرسٹ ائیر (گیارہویں) میں حاصل کردہ نمبر اور واقفین نو اپنا حوالہ وقف نو بھی درج کریں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

(فون 047-6213563 فیکس: 047-6212296)

## ہیپا ٹائٹس بی سے بچاؤ کے ٹیکوں کا کیمپ

مورخہ 22 مارچ کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہیپا ٹائٹس بی سے بچاؤ کے ٹیکے لگائے جارہے ہیں اس کے علاوہ پچھلے سال مارچ 2005ء میں لگوائے گئے ٹیکوں کی بوسٹر ڈوز (Booster Dose) بھی لگائی جائے گی۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ احباب استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

# غزل

کوئی جاگیر نہ اعزاز نہ رُتبہ دینا
اے ہواؤ! میرے اظہار کو رستہ دینا

میرا مقصود ہے توصیف محبت ورنہ
شعر و نغمات سے کیا مجھ کو ہے لینا دینا

دیکھنا راہرو! چھوڑ نہ جانا مجھ کو
میں نے اک دست منور کو ہے بوسہ دینا

آپ کی بزم کے آداب نہ آئے ہم کو
ہم فقیروں کو ہماری وہی دنیا دینا

دل کے معبد میں سجاؤں گا عنایت تیری
پھول دینا مجھے گلشن سے یا کانٹا دینا

زلزلوں نے اسی دھرتی کو چنا ہے کیونکر
مفتیٔ شہر! ذرا اس پہ بھی فتویٰ دینا

آپ کے کان میں کوئی زہر بھرے نفرت کا
ایسی جرأت کا کسی کو بھی نہ موقعہ دینا

ان سے ملنے کو چلا ہے تو وہاں قدسیؔ کو
اے خدا! عرضِ تمنا کا سلیقہ دینا

**عبدالکریم قدسیؔ**

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## مکرم ڈاکٹر فضل کریم صاحب کی وفات

مکرم محمد افتخار احمد چوہدری صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے ہم زلف مکرم ڈاکٹر فضل کریم صاحب کریم میڈیکل ہال فیصل آباد مورخہ 28 فروری 2006ء کو بقضائے الٰہی 88 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ مکرم حامد کریم محمود صاحب مربی انچارج پولینڈ کے والد اور مکرم حافظ خالد افتخار صاحب ناظم مال وقف جدید کے خالو تھے۔ آپ نے 17 سال کی عمر میں بیعت کی اور خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ آپ موصی تھے اور نہایت ہی پرہیزگار انسان تھے ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھا۔ آپ کچھ عرصہ اسیر راہ مولیٰ بھی رہے۔ آپ کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب امیر مقامی نے 4 مارچ 2006ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم کے بلندی درجات اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام کیلئے درخواست دعا ہے۔

## سانحہ ارتحال

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم مرزا عزیز احمد صاحب کٹی شوز قلعہ گجر سنگھ ابن مکرم مرزا عنایت اللہ صاحب مرحوم آف لاہور بعارضہ قلب مورخہ 17 فروری 2006ء کو وفات پا گئے۔ اگلے روز بعد نماز عصر خاکسار نے دارالذکر لاہور میں نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد ماڈل ٹاؤن لاہور میں تدفین عمل میں آئی جس کے بعد مکرم طاہر محمود احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ آپ مکرم مرزا رشید احمد صاحب کلفٹن شوز کے بھائی تھے۔ مرحوم نے تین بیٹیاں ایک بیٹا اور بیوہ پسماندگان میں چھوڑی ہیں دو بیٹیاں اور بیٹا لندن میں ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سید حمید الحسن شاہ صاحب زعیم انصار اللہ سمبڑیال تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 29 جنوری 2006ء کو مکرم ملک عنایت اللہ صاحب ولد مکرم ملک سراج الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مختصر سی علالت کے بعد وفات پا گئے۔ آپ 1913ء میں سمبڑیال میں پیدا ہوئے۔ علم دوست انسان تھے۔ مخلص احمدی، ملنسار، مہمان نواز، داعی الی اللہ اور جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے۔ آپ بدین ضلع سندھ میں صدر جماعت رہے اور سمبڑیال ضلع سیالکوٹ کے بھی صدر رہے آپ نے تقریباً 93 سال عمر پائی۔ آپ جماعتی چندے باقاعدہ ادا کرتے تھے اور اسیر راہ مولیٰ بھی رہے آپ نے اپنی یادگار پانچ بیٹیاں اور ایک بیٹا سوگوار چھوڑا ہے۔ سب شادی شدہ ہیں آپ کا بیٹا ملک حبیب اللہ سوئٹزرلینڈ میں صدر جماعت ہے آپ کی نماز جنازہ مکرم سید شاہد احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ احمدیہ قبرستان سمبڑیال میں تدفین کے بعد مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد ادریس صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمد ابراہیم صاحب مرحوم مختصر علالت کے بعد مورخہ 2 مارچ 2006ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں ان کا جنازہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھایا اور تدفین کے بعد دعا مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے کرائی۔ انہوں نے اپنے پیچھے 5 لڑکے اور 3 لڑکیاں سوگوار چھوڑی ہیں جو سب شادی شدہ ہیں احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

## درخواست دعا

مکرم رضوان اعجاز صاحب دودہ ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم اعجاز احمد صاحب زعیم انصار اللہ دودہ شیخ زید ہسپتال لاہور میں جگر اور معدے کی تکلیف کے باعث زیر علاج ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم محمد ارشد صاحب کا امریکہ میں دل کی چار Arteris کا Bypass آپریشن ہوا ہے۔ آپ مکرم حاجی عبدالکریم صاحب مرحوم آف کراچی کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے مکرم محمد ارشد صاحب کی مکمل شفایابی اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ عطیہ کی گئی خون کی ایک بوتل سے مختلف پراڈکٹس بنائی جاتی ہیں جو مختلف مریضوں کے کام آسکتی ہیں۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محمد زکریا ورک صاحب

# سسلی میں مسلمانوں کا عروج

## اور یورپ کی نشاۃ ثانیہ میں سسلی کا کردار

﴿قسط دوم آخر﴾

راجر اول مسلمان عالموں اور فقہاء سے علمی گفتگو کرنا پسند کرتا تھا بجائے عیسائی راہبوں کے۔ وہ خود ایک مسلمہ جیوگرافر تھا اس کے محل میں مسلمان ماہرین فلکیات، اطباء اور فلاسفرز کا جمگھٹا لگا رہتا تھا۔ اس کی ایڈمنسٹریشن میں اعلیٰ سرکاری عہدے مسلمانوں کے پاس تھے۔ عیسائی خواتین پردہ کیا کرتی تھیں اور ریشم کے سفید رنگ کے لمبے جلباب زیب تن کیا کرتی تھیں۔ وہ اپنے مسلمان ہمسایوں سے عطر مانگ کر استعمال کرتی تھیں۔ گرجا گھروں کی دیواروں پر نقش و نگار کے لئے قرآن پاک کی آیات کندہ کی جاتی تھیں۔ تمام سکوں پر اسلامی کیلنڈر (ہجری قمری) کے مطابق تاریخیں ہوتی تھیں اور ان پر اللہ لکھا ہوتا تھا۔ یورپ کے کسی میوزیم میں 1109ء میں جاری کردہ سرکاری حکم نامہ عربی اور یونانی میں محفوظ ہے جو راجر اول کی بیگم نے جاری کیا تھا۔ اس نے ایک گرجا گھر تعمیر کروایا جس میں پانچ گنبد تھے اور باہر سے وہ مسجد لگتا تھا۔ اس نے اپنے محل میں ایک رومن کیتھولک گرجا گھر بنوایا جس میں عرب ڈیزائن کے محراب تھے۔ اندلس کا مشہور سیاح ابن جبیر (مصنف رحلہ) جب یہاں آیا تو عورتوں کو اسلامی لباس میں دیکھا تھا۔

راجر اول کی فوج میں مسلمان سپاہی ہوتے تھے۔ پاپائے روم کی ناراضگی مول لیتے ہوئے اس نے صلیبی جنگوں میں حصہ لینے سے انکار کر دیا تھا۔ جو مقامی لوگ حلقہ بگوش اسلام ہو جاتے ان کے اسلامی نام کچھ یوں ہوتے تھے۔ احمد روما، عبدالرحمن بن فرانکو۔

احمد حسن غرناطی قیروان (تیونس) میں پیدا ہوا اٹلی میں سفر کے دوران اسے غلام بنا لیا گیا تو اس کا نام کانسٹن ٹائن دی افریقن (Constanstine the African) رکھ دیا گیا۔ اس نے سسلی میں بیس سال (85-1065ء) گزارے۔ اس کا نام اس لئے اہمیت رکھتا ہے کہ وہ جملہ افراد میں سے پہلا عالم اور سائنسدان تھا جس کے ذریعہ اسلامی سائنس یورپ پہنچی۔ وہ کارتھیج (Carthage) کے شہر سے اپنے ساتھ سالرنو (اٹلی) عربی کی طب پر کتابیں لے کر آیا۔ مانٹی کاسینو (Monte Casino) کے راہب خانے میں اس نے ان کتابوں کا لاطینی میں ترجمہ کیا جس میں ابن الجزار کی کتاب بھی شامل تھی۔ اس نے علی ابن عباس کی کتاب الکامل الصنعۃ الطبیۃ کا ترجمہ کیا جو Pantegni کے عنوان سے شائع ہوا تھا۔ اس نے افریقہ پر ایک غضب کی کتاب لکھی جس میں افریقہ کے شہروں کے درمیان فاصلے میلوں میں دیئے گئے تھے۔ افریقہ کے نقشے بنانے والے نقشہ ساز اس کتاب سے بہت فیض یاب ہوئے۔

## راجر دوم کا دور

بادشاہ راجر دوم (1154ء-1101ء) کا دور حکومت مکمل مذہبی آزادی کا دور تھا۔ اس کو اسلامی اخلاق اور اسلامی لباس بہت پسند تھا۔ اس کے شاہی فرمان تین زبانوں یونانی، لاطینی اور عربی میں جاری ہوتے تھے۔ اس کا لقب الملک المعظم القدیس تھا۔ اس کے سکوں پر اعداد عربی میں ہوتے اور ان پر الناصر النصریہ کندہ ہوتا تھا۔ اس کی بحری افواج کے کمانڈر مسلمان ہوتے تھے۔ اس کے چوغے کے اوپر کوفی رسم الخط میں عربی لکھی ہوتی تھی۔ یہ چوغہ وی آنا کے میوزیم میں موجود ہے۔ اس کے محل وسیع و عریض، ان کے اندر عرب شاعر، حرم اور مخنث ہوتے تھے ایسا لگتا تھا کہ گویا یہ کسی عرب سلطان کا محل ہو۔ اس کے دربار کے افسران میں حاجب، صلاحی اور جمعدار ہوتے تھے۔ چیف منسٹر کا لقب امیر الامراء ہوتا تھا محل میں فتیان (وردی پوش مددگار) ہوتے تھے جو بادشاہ تک رسائی رکھتے تھے جیسے بغداد کے محلوں میں ہوتا تھا۔ اس کے شاہی طبیب مسلمان تھے۔ وہ اپنے آپ کو المعتز باللہ (Exalted by the Grace of Allah) کہتا تھا۔

## ولیم اول اور ولیم دوم

ولیم اول (66-1154ء) بھی اسلامی علوم و فنون کی سرپرستی کرتا تھا۔ وہ عربی زبان بڑی روانی سے بولتا تھا۔ اس کا لقب ہادی بامر اللہ تھا جو سکوں پر کندہ ہوتا تھا۔ ولیم دوم (89-1166ء) کا رہن سہن کسی عرب سلطان کی طرح تھا۔ وہ عربی بول اور لکھ سکتا تھا۔ اگرچہ اس نے صلیبی جنگ میں حصہ لیا تھا مگر اس کے باوجود اس کے دربار میں عرب شاعر، نیگرو باڈی گارڈ اور عرب داشتہ عورتیں ہوتی تھیں۔ خزانہ کے محکمہ کے تمام افسران اور کارکن مسلمان تھے۔ پالیرمو میں مسجدیں نمازیوں سے بھری ہوتی تھیں، مسلمانوں کے لئے قاضی اور سکولوں میں مسلمان معلم ہوتے تھے۔ عیسائی عورتیں اسلامی لباس زیب تن کرتیں، عطر لگاتیں، مہندی لگاتیں اور مشرقی زیورات پہنتی تھیں۔ بادشاہ خود وہی شاہی لباس پہنتا جو بغداد اور اندلس کے خلفاء پہنا کرتے تھے۔ عربی زبان وہ روانی سے بولتا تھا۔ اس کی فوج میں مسلمان سپاہی شوخ رنگ کا لباس پہنتے تھے۔ جب دربار کے مخنث اس کے محل میں نماز ادا کرتے تو وہ ان پر نظر جمائے رکھتا تھا۔ اس کا فنانس ڈیپارٹمنٹ (دیوان تحقیق) مصر کے فاطمی خلفاء کے ماڈل پر تھا۔ بادشاہ راجر دوم نے مسلمان مہندسین سے محاصرے کے لئے منار اور منجنیق بنوائے تھے۔

ملٹری ڈسٹرکٹ کو اقلیم کہتے تھے۔ اس کے چیف منسٹر کا لقب امیر الامراء تھا، حکومت کے دوسرے افسران کے نام یہ تھے۔ صاحب (سیکرٹری)، کاتب، عامل (کنٹرولر)۔ کاشت اور غیر کاشت والی زمینوں کے ریکارڈ کے محکمہ کا نام دفاتر تھا۔ نماز جمعہ کے اجتماع کی اگرچہ اجازت نہ تھی مگر دو عیدوں پر اجتماع کی اجازت تھی۔ پالیرمو میں مسلمانوں کے محلّہ میں تجارت پوری گہما گہمی سے ہوتی تھی۔ عدالتوں میں فیصلوں کے لئے مسلمانوں کے لئے قاضی ہوتے تھے۔ یہاں کے مسلمان اپنی بیٹیاں اسلامی ممالک سے آئے زائرین کو دینا پسند کرتے تھے۔ ولیم دوم کا ماٹو الحمد للہ حق حمدہ تھا جبکہ اس کا لقب المستعز باللہ جو سکوں پر کندہ ہوتا تھا۔

## بادشاہ فریڈرک دوم

قیصر فریڈرک دوم (1250ء-1149ء) سسلی اور جرمنی کا بادشاہ تھا۔ اس کے دربار میں مشرقی رقاص شاہی مہمانوں کی خاطر مدارت کرتے تھے۔ جب وہ فلسطین گیا تو اس کے قافلے میں مسلمان بھی تھے۔ اس کی فوج کا اعلیٰ ترین دستہ لوسیرا (Lucera) کے گیریزن میں تھا جہاں مؤذن کے پانچ وقت اذان دینے کی صدا سنائی دیتی تھی۔ جب اس کی وفات ہوئی تو اس کے کفن پر کوفی رسم الخط میں عربی الفاظ کا نقش و نگار تھا۔ روم کا پاپائے اعظم اسے بپتسمہ شدہ سلطان (Baptized Sultan) کہا کرتا تھا۔ اس میں مذہبی تعصب نام کا بھی نہ تھا۔

خدا نے بادشاہ فریڈرک دوم کو تجسس والا دماغ عطا کیا تھا۔ اس نے موسیٰ ابن میمون کی کتابوں کا مطالعہ کیا ہوا تھا۔ مصر کا سلطان الکامل جو سلطان صلاح الدین ایوبی کا بھتیجا تھا وہ بادشاہ کے علمی رتبہ کے پیش نظر اپنے دربار میں سے شاعروں اور سائنسدانوں میں سے کسی ایک کو سسلی اپنا سفیر بنا کر بھیجا کرتا تھا۔

فریڈرک دوم مسلمان عالموں کے ساتھ علمی مسائل پر گفتگو کیا کرتا تھا۔ ایک دفعہ اس نے روح اور ابدیت پر عیسائی نقطہ نظر جاننے کے لئے سوالات تیار کئے۔ وہ مسلمانوں کی طرح غسل باقاعدگی سے کیا کرتا تھا جو عیسائیوں کے لئے اچنبھے کی بات تھی۔ وہ عالموں کی سرپرستی کرنے میں فخر محسوس کرتا تھا، چنانچہ 1224ء میں اس نے نیپلیز (Naples) میں ایک یونیورسٹی کا سنگ بنیاد رکھا۔ وہ دنیا بھر کے عالموں کو اپنے دربار میں بلا کر ان کو علمی کام سونپتا تھا۔ جو عالم اس کے دربار میں آئے ان میں سے چند ایک یہ ہیں۔ مائیکل اسکاٹ (Michael Scott)، ماسٹر تھیوڈور (Master Theodore)، لیونارڈو فبونا چی (Leonardo Fibonacci)۔ فبونا چی نے اسلامی سپین میں تعلیم حاصل کی تھی اور اٹلی کا ممتاز ریاضی دان تھا۔ تاریخ میں اس کا نام اس لئے اہم ہے کہ اس نے عربی اعداد کو یورپ میں متعارف کیا تھا۔ فبونا چی نے علم ریاضی پر جو شہرہ آفاق کتاب لکھی وہ فریڈرک دوم کے نام سے معنون تھی۔

بادشاہ فریڈرک دوم کی دلچسپی سائنس اور مذہب میں درج ذیل سوالات سے ہوتی ہے جو اس نے مائیکل اسکاٹ سے پوچھے تھے۔ (1) جنت، جہنم اور برزخ ایک دوسرے سے اور زمین کی گہرائی کے مقابلہ میں ٹھیک ٹھیک کس جگہ پر ہیں؟ (2) زمین پر نمکین اور میٹھا پانی دونوں کیوں ہیں اور وہ کہاں سے نمودار ہوتے ہیں؟ (3) پانی میں جب اشیاء ڈبوئی جاتی ہیں وہ ٹیڑھی کیوں نظر آتی ہیں؟

بچپن میں ہی اس نے عربی زبان سیکھ لی اور اسلامی رسم ورواج سے آشنا ہو گیا تھا۔ وہ نو زبانیں بول سکتا تھا اور سات میں بڑی آسانی سے لکھ لیتا تھا۔ جو مترجمین اس کے لئے کتابیں ترجمہ کرتے وہ ان کی غلطیوں کی نشاندہی کیا کرتا تھا۔ اس کی شاہی لائبریری میں عربی زبان میں کتابیں کثیر تعداد میں تھیں۔ اس نے متعدد موضوعات پر رسالے قلم بند کئے جیسے اس نے "شاہین پروری" پر ایک رسالہ لکھا۔ اس نے گدھوں پر تجربات کرنے کے بعد کہا کہ کرگس اپنی غذا قوت شامہ سے نہیں بلکہ قوت بصارت سے تلاش کرتے ہیں۔ ایک دفعہ اس نے پلیٹ میں شتر مرغ کے انڈے رکھ کر سورج کی حرارت سے بچے پیدا کرنے کا تجربہ کیا۔ (ڈکشنری آف سائنٹفک بیوگرافی، جلد 5، 1972ء ص 146)۔ منطق کی تعلیم اس نے عرب اساتذہ سے حاصل کی تھی۔ شاہین پروری اس نے ایک عرب مومن سے سیکھی تھی جس نے اس موضوع پر کتاب بھی لکھی تھی۔

اس نے اندلس کے ممتاز علماء اور مشرق وسطیٰ کے علماء اور سائنسدانوں سے خط وکتابت کئی سال کی اور بعض ریاضی، فزکس، فلاسفی کے مسائل کے جوابات ان سے طلب کئے۔ مصر کے سلطان الکامل (38-1218ء) نے اس کے دربار میں مشہور ریاضی دان علام الدین الحنفی کو اس کے دربار میں بھیجا تھا۔ سلطان کو اس نے سات سوالات بھیجے تھے جن میں سے تین علم المناظر پر تھے۔ یہی سوالات اس نے اندلس کے ابن سبعین کو بھی بھیجے تھے۔ مثلاً ایک سوال یہ تھا کہ اس حدیث قدسی کی تشریح کریں کہ مومن کا دل خدا کی دو انگلیوں کے درمیان ہوتا ہے؟ ابن سبعین نے ان سوالوں کے جوابات الاجوبہ الاسلیہ الصقلیہ کے عنوان سے لکھے۔ اس رسالہ کا راقم الحروف نے جولائی 1999ء میں بوڈلین لائبریری (آکسفورڈ) میں سرسری طور پر مطالعہ کیا تھا۔ فخر الدین شیخ جو ایک ممتاز ماہر فلکیات تھا وہ اس کے دربار میں آیا۔

جب بادشاہ فریڈرک اٹلی اور جرمنی کے سفر پر جاتا

تو اس کے قافلہ میں جانور بھی بڑے اہتمام سے شامل کئے جاتے تھے۔ ایک بار وہ اٹلی کے شہر راوینا (Ravenna) 1231ء میں گیا تو اس کے ہمراہ ہاتھی، چیتے، اونٹ، شاہین، ریچھ، شیر، الو، ہندی طوطے، مور بھی تھے جن کی رکھوالی اس کے غلام کر رہے تھے۔ جب وہ جرمنی 1245ء میں گیا تو جرمنی کے عوام نے زندگی میں پہلی بار اونٹ، بندر اور چیتے دیکھے۔ سلطان الکامل نے اسے ایک زرافہ جو تحفہ کے طور پر بھیجا تھا وہ یورپ کے لوگوں نے پہلی بار دیکھا۔ وہ عربوں کی طرح تحفے لیتا اور دیا کرتا تھا، ایک بار سلطان الکامل نے اسے ہاتھی کا تحفہ بھیجا تو اس نے جواباً سفید ریچھ تحفہ میں بھیجا جو مصریوں کے لئے نئی چیز تھی کیونکہ وہ صرف مچھلیاں نوش کرتا تھا۔ شام کے سلطان الاشرف نے 1232ء میں اسے ایک خیمہ نما پلینی ٹیریم بھیجا جس میں آسمانی کرے اپنے مدار پر خفیہ میکنزم کے ذریعہ گھومتے تھے۔ فریڈرک نے اسے جواب میں ایک سفید ریچھ اور مور بھیجا۔

ایک دفعہ وہ یروشلم گیا تو وہاں اس نے بیت المقدس کی بھی زیارت کی، خاص طور پر وہ اس کے سبز و سنہری رنگ کے گنبد اور منبر سے بہت متاثر ہوا جس پر وہ کچھ دیر بیٹھا رہا۔ سسلی میں جب اس نے محل تعمیر کروایا تو بیت المقدس کی عمارت اس کا ماڈل تھی۔ مائیکل سکاٹ نے اس کی وفات پر لکھا ''اے خوش قسمت شہنشاہ میں یقین سے کہتا ہوں کہ اگر اس دنیا میں کوئی شخص موت سے اپنے علم کی بناء پر مفر حاصل کر سکتا تو یقیناً وہ تو ہی ہوتا''۔

## اسلامی علوم کی یورپ کو ترسیل

جب آٹھویں صدی سے لے کر تیرھویں صدی تک مسلمانوں کی تہذیب عروج پر تھی تو اس وقت یورپ اپنے تاریک دور (Dark Ages) میں تھا۔ اسلامی سپین اور سسلی اس وقت اپنے عروج پر تھے اور اندلس کی ضیاء پاشیوں سے یورپ سے جہالت کے تاریک بادل رفتہ رفتہ اٹھنا شروع ہوئے تھے۔ قرطبہ اس وقت دنیا کا سب سے ترقی یافتہ شہر تھا، شہر کی سڑکوں پر روشنیاں، پانی کے نکاس کا انتظام، شہر میں لائبریریاں، اقتصادی خوشحالی ہر طرف باغات، پھول بوٹے، کشادہ مکان اور کھانے پینے کی بہتات تھی۔ اس وقت لندن کی سڑکیں کچی، پیرس کے مکان بوسیدہ اور پورے یورپ میں ایک لائبریری تھی جس میں آجا کے پانچ سو کتابیں تھیں۔ لندن، پیرس سے طالب علم یہاں تحصیل علم کے لئے آیا کرتے تھے۔ یورپ کے شاہی خاندانوں کے افراد یہاں علاج کے لئے آتے تھے۔

بارہویں صدی میں یورپ میں جو نشاۃ ثانیہ کی تحریک شروع ہوئی اس میں اندلس کا رول بہت اہم اور بنیادی تھا۔ سائنس اور فلسفہ پر عربی کی تمام کتابوں کے تراجم اندلس کے شہر ٹولیڈو میں کئے گئے اور یہاں سے یہ یورپ پہنچے۔ جب لندن، پیرس، پیڈوا، وینس، مانٹ پلیئر کے شہروں میں یونیورسٹیاں شروع ہوئیں تو ان کے نصاب تمام کے تمام ان عربی کتابوں کے تراجم تھے۔ سسلی میں عرب، یونانی اور لاطینی کلچرز کے ملاپ سے جس نئی تہذیب نے جنم لیا وہ فقید المثال تھی۔ پالیرمو شہر کے لوگ تین زبانیں بولتے تھے۔ سسلی میں نارمن بادشاہت اور اٹلی میں نشاۃ ثانیہ ایک ہی عہد میں شروع ہوئے۔ اٹلی میں نشاۃ ثانیہ کے برپا ہونے کی وجہ اندلس اور سسلی کے کلچرز اور علمی تہذیب کا یہاں زبردست اثر تھا۔ اسلامی تہذیب کی ترسیل یورپ کو عربی اور اسلامی کتابوں کے تراجم اور نئے نئے سائنسی آئیڈیاز کے ذریعہ ہوئی تھی۔ اسلامی تہذیب سسلی سے اٹلی اور وہاں سے جرمنی اور فرانس پہنچی۔ اٹلی کے یونیورسٹی آف بولونیا (Bologna) میں بادشاہ کے حکم پر منطق اور فزکس میں عربی کتابوں کے تراجم پورے زور وشور سے کئے گئے۔ فریڈرک دوم نے جب یونیورسٹی آف نیپلز کی بنیاد رکھی تو اس نے اپنی تمام عربی کی کتابیں یہاں تحفہ کے طور پر دے دی تھیں، فریڈرک نے ہی سالرنو (Salerno) کے سکول آف میڈیسن میں اناٹومی کے شعبہ کو شروع کیا تھا۔ غرضیکہ سسلی نے یورپ کی نشاۃ ثانیہ میں جو کردار ادا کیا وہ مسلمہ ہے۔

# وفادار کتے اور ان کا استعمال

بریگیڈیئر (ر) سید ممتاز احمد

کہا جاتا ہے کہ ہزاروں سال قبل جب انسان غاروں میں رہا کرتا تھا تو ایک کتا بھٹک کر ایک غار کے قریب آ گیا۔ جب انسان نے اس کی جانب دیکھا تو کتے نے دم ہلا کر اپنی دوستی کا ثبوت دیا۔ انسان نے کتے کو کچھ کھانے کے لئے دیا تو کتا اس غار کے قریب ہی ٹھہر گیا اور یوں دونوں نسلوں میں دوستی کی فضا قائم ہوگئی جس کو کتوں نے وفاشعاری کے باعث انسان کا دل جیت کر بام عروج پر پہنچا دیا۔

کتا وفادار بھی ہے اور پالتو جانوروں میں سے سب سے زیادہ عقلمند بھی چنانچہ انسان نے اس کو مختلف کاموں پر لگائے رکھا ہے جن کو وہ عجیب مہارت سے انجام دیتا ہے۔ مالک کی اور اس کے گھر کی حفاظت کتوں کا طرۂ امتیاز ہے اور بہت بڑی تعداد میں انسان کتوں کو بطور (Guard Dogs) حفاظتی کتے بھی استعمال کرتا ہے۔ اس کام پر کتوں کی کامیابی کی ایک بڑی وجہ انسان کا کتوں سے کاٹے جانے کا وہ ڈر ہے جو انسان جنگلوں اور غاروں کی زندگی سے نکلتے وقت اپنے ساتھ ہی لایا ہے۔ پہلی اور دوسری عالمی جنگ سے متعلق لاتعداد کتب ان لوگوں نے لکھی ہیں جو جنگی قیدی بنا لئے گئے تھے اور پھر انہوں نے قید سے بھاگ کر دوبارہ آزادی حاصل کر لی تھی۔ ان کے قصوں میں اکثر یہ ذکر آیا ہے کہ انہیں قید سے رہائی حاصل کرتے وقت مسلح سپاہیوں کا اتنا ڈر نہیں ہوتا تھا جتنا ان خونخوار کتوں کا جو رات کو قیدیوں کی بیرکوں کو بند کر دینے کے بعد باہر چھوڑ دیئے جاتے تھے۔

کتوں کی عقل اور سونگھنے کی حِس کی تیزی کے بھی بے شمار قصے مشہور ہیں۔ چنانچہ کتوں کی پرکھ اور پکڑ سے بھی قانون توڑنے والے افراد بے حد خوفزدہ رہتے ہیں۔

مشہور ادیب ایڈمرل شفیق الرحمٰن نے مجھے بتایا کہ جب وہ بریگیڈیئر تھے تو انہیں نوشہرہ میں بہت بڑے میڈیکل سٹور کا چارج دیا گیا تھا جہاں قیمتی ادویات کی چوریاں ہوتی تھیں۔ جب وہ تلاشی لے کر چوریوں کو روک نہ سکے تو انہوں نے آرمی ڈاگ سینٹر کے کمانڈنٹ سے رابطہ کیا اور وہاں سے چھ کتے منگوا بھیجے۔ شام کو سٹور بند کرنے کے بعد تمام ملازمین کو ایک سٹور میں کھڑا کر دیا جاتا اور پھر کتوں کا سکواڈ کمانڈر کتے لے کر آتا اور تمام ملازمین کو آگے اور پیچھے سے کتوں کو سنگھاتا چنانچہ پہلے دن سے ہی چوریاں رک گئیں اور ملازمین کی بہت بے عزتی بھی ہوئی انہیں کتوں سے سنگھوا دیا گیا تھا چنانچہ ان میں سے اکثر راہ راست پر آ گئے۔!!

آج کل تو ایئرپورٹس اور بندرگاہوں پر کتوں کو چرس اور ہیروئن سونگھنے کے لئے عام طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

دوسری جنگ عظیم میں جرمنوں نے فرانس کا تمام شمالی علاقہ اپنے قبضہ میں لے لیا تھا۔ اس علاقہ میں جرمنوں کو تنگ کرنے اور ان کی توجہ دیگر ضروری کاموں سے ہٹانے نیز ان کی جنگی قوت کو توڑنے کے لئے برطانیہ اس علاقہ میں اپنے جاسوس رات کو ہوائی جہازوں سے پیراشوٹ کے ذریعہ اتار دیتا تھا جو رات کی سیاہی میں چھپ جاتے تھے اور پھر ڈائنامائٹ وغیرہ سے ریل کی پٹڑیوں، پلوں اور بجلی کی تاروں وغیرہ کو تباہ کرتے تھے اس کے سدباب کے لئے جرمن ایک بڑی تعداد میں خونخوار کتوں (Blood Hounds) کو فرانس لے آئے جو پیراشوٹ کو سونگھ کر جاسوس کا تعاقب کرتے تھے اور ان کی پناہ گاہوں کو تلاش کر لیتے تھے۔ ان کتوں کی مدد سے جرمنوں نے برطانیہ کے اتنے جاسوسوں کو پکڑ لیا کہ یہ ایک بہت بڑا مسئلہ بن گیا اور برطانیہ کے چوٹی کے سائنسدانوں کو یہ کام دیا گیا کہ وہ کتوں کو بہکانے کا کوئی مؤثر طریقہ دریافت کریں۔ کئی ماہ اس پر کام ہوتا رہا اور پھر یہ دریافت ہوئی کہ فلاں شے کا اگر چھڑکاؤ کیا جائے تو کتے انسان کی بو میں تمیز کرنے سے عاجز آ جاتے ہیں۔ چنانچہ وہ دوائی بھی بمعہ ایک (Spray Pump) کے جاسوسوں کو دی جاتی تھی۔ تا وہ جہاں اتریں وہاں وہ دوائی اچھی طرح چھڑک دیں اور اپنے بوٹوں پر بھی چھڑک لیں اور پھر وہاں سے رخصت ہوں۔ اس کارروائی سے برطانیہ کے جاسوسوں کو خونخوار کتوں (Blood Honds) کی پکڑ سے رہائی ملی۔

آپ اپنے بنگلہ کے گیٹ پر کتے کی خوفناک تصویر بنا کر لگا دیں یا محض لکھ کر بتا دیں کہ خوفناک کتے بنگلہ کی حفاظت پر معمور ہیں تو بہت بڑے دل والا چور ہی اندر جانے کی ہمت کرے گا وگرنہ یہ ڈر کہ خاموشی سے پیچھے آ کر کتا اپنے دانت ران یا پنڈلی میں گاڑ دے گا۔ اتنا خوفناک ہوتا ہے کہ چور گھر میں کارروائی کا ارادہ ملتوی کر دے گا۔

جنرل ایوب خان 1951ء میں یورپ کے کئی ممالک میں دورہ پر گئے اور ہر ملک کی فوج میں انہوں نے دیکھا کہ کتوں سے طرح طرح کے کام لئے جاتے ہیں۔ واپس آتے ہی انہوں نے پاکستانی فوج کے لئے بھی فوجی کتوں کا یونٹ کھڑا کرنے کا فیصلہ کیا۔ چنانچہ یہ خاکسار اور کیپٹن عبدالسلام سہیل صاحب مع دیگر آٹھ جوانوں کے جرمنی گئے تا British Army of The Rhine میں کتوں کو فوجی مقاصد کے لئے استعمال کے طریقے سیکھ لیں۔ واپسی پر Army Dog Training centre راولپنڈی میں قائم ہوا جو اب بھی قائم ہے۔ جرمنی سے واپسی پر ہم دس فوجیوں کے علاوہ ہمارے ساتھ بیس کتے بھی آنے تھے۔ چنانچہ ایک چھوٹا ہوائی جہاز چارٹر کیا گیا جس میں چھ خواتین اور 8 سویلین احباب کو بھی سفر کرنا تھا۔ یہ چارٹرڈ جہاز لندن سے Frank Furt آیا جہاں ہم فوجی اور ہمارے کتے بھی جہاز پر سوار ہو گئے۔ سواری کی گہما گہمی کے بعد جہاز روانہ ہوا تو میں نے دیگر احباب کا جائزہ لیا جن میں سے ایک طالبہ جو امریکہ سے Ph.D کر کے آ رہی تھی وہ پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔ وجہ دریافت کرنے پر علم ہوا کہ محترمہ کو ان کا تمام خاندان کراچی لینے آئے گا اور جب وہ ہمسفر کتوں کو اترتے دیکھیں گے تو محترمہ کو بڑی ندامت ہوگی۔ میں نے انہیں بے حد تسلی دی اور باور کرایا کہ کتے تو کیا کوئی فوجی بھی جہاز سے اس وقت تک نہیں اترے گا جب تک تمام سویلین احباب ایئرپورٹ سے باہر نہیں چلے جاتے۔ وہ خوش ہو گئیں اور دوستی میں بتایا کہ کس طرح انہوں نے کئی سال تک ایک پروفیسر کی خدمت کی لیکن وقت آنے پر اس نے دشمنی کی اور ان کی راہ میں روڑے اٹکائے میں نے کہا کہ میرے کتوں کو اگر دن میں صرف روٹی کا ٹکڑا دیا جائے تو وہ اپنی جان مالک کے لئے دے دیں چنانچہ کتوں کا ہمسفر ہونا اس پروفیسر سے تو بہتر ہی تھا اس پر وہ خوب ہنسیں اور ہشاش بشاش کراچی اتر گئیں۔

# یرقان اور سوزش جگر

## جگر کی جسم میں اہمیت

جگر جسم کا اہم عضو ہے جو پسلیوں کے نیچے دائیں جانب بالائی حصے میں واقع ہے۔ اس کا وزن 1400-1600 گرام ہے۔ یہ بہت نازک عضو ہے اور اس میں خون کی بہت سی مقدار موجود رہتی ہے۔ اس کے خلیات چھوٹے چھوٹے دائروں کی صورت میں ہوتے ہیں جن کے درمیان نظام ہضم سے آنے والے خون کی گردش جاری رہتی ہے اور جگر میں خون کے فاسد اور زہریلے مادے کی صفائی کا بندوبست ہوتا ہے۔ ان دائروں کے درمیان خون کی نالیاں ہوتی ہیں اور سبز رنگ کے مادہ یعنی بائل کے اخراج کے لئے نالیوں کا نظام بھی ہوتا ہے۔ یہ مادہ بائل بڑی نالی کے ذریعے پتے میں داخل ہوتا ہے اور وہیں سے آنتوں میں ایک نالی کے ذریعہ داخل ہوتا ہے۔

## جگر مندرجہ ذیل کام کرتا ہے

☆خون سے زہریلے مادوں کی صفائی۔
☆ مختلف اقسام کے لحمیات (پروٹین) مثلاً البومن اور خون کو جمانے والے مادے بنانا۔
☆اہم اجزاء کو ذخیرہ کرنا۔
☆بائل کے ذریعے ہاضمے میں مدد دینا۔
☆آنتوں کے ذریعے فاسد مادوں کا اخراج۔

## وائرس

وائرس ایک چھوٹا جاندار جرثومہ ہے جو جسم میں داخل ہو کر مختلف اعضاء کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

## جگر پر اثر انداز ہونے والے وائرس

یہ جگر کی خرابی کی سب سے اہم وجہ ہیں اور یہ کئی اقسام کے ہوتے ہیں۔ وہ وائرس جو بنیادی طور پر جگر کو تباہ کرتے ہیں ان کو ہم سوزش جگر کے وائرس کہتے ہیں۔ یہ ایک مخصوص گروپ ہے۔

مثلاً ہیپاٹائٹس A, B, C, D, E اس کی کئی وجوہات ہیں۔ مختلف وائرس جگر میں سوزش پیدا کر سکتے ہیں۔ جو وائرس جگر پر اثر انداز ہوتے ہیں ان کے نام انگریزی حروف تہجی کے مطابق رکھے گئے ہیں۔

ان کے نام اے۔ بی۔ سی۔ ڈی۔ ای (A,B,C,D,E) وغیرہ ہیں۔ جبکہ ہیپاٹائٹس اے (A) اور ای (E) قلیل المیعاد ہیپاٹائٹس (Acute Hepatitis) کا باعث بنتے ہیں۔ جبکہ ہیپاٹائٹس بی (B) اور سی (C) قلیل المیعاد بھی ہوتے ہیں مگر چند لوگوں میں طویل المیعاد ہیپاٹائٹس (Chronic Hepatitis) کا باعث بن سکتے ہیں۔ جو رفتہ رفتہ جگر سکڑنے کا باعث بنتا ہے۔ جو سرہوسیس (Liver Cirrhosis) کہلاتا ہے۔ سرہوسیس کا عمل 15 سے 30 سال پر محیط ہوتا ہے۔

## ہیپاٹائٹس سی کا وائرس (HCV) کیا ہے؟

1989ء میں جدید سائنسی طریقوں سے C وائرس دریافت کیا گیا۔ آج کل کے اعداد و شمار کے مطابق پوری دنیا میں پایا جانے والا یہ وائرس تقریباً 170 کروڑ افراد کے جسم میں موجود ہے۔

## (HCV) کے پھیلنے کی وجوہات

جو مریض انتقال خون یا خون کے اجزاء کے حصول کے محتاج ہوتے ہیں وہ اس سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ باقی بعینہٖ وہ لوگ جو مختلف قسم کے خون آلود آلات وغیرہ سے علاج کرواتے ہیں یا ٹیکے لگواتے ہیں اس وائرس کے مرض میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح وہ لوگ جنہیں گردوں کی تباہی کے باعث مسلسل اپنے خون کی صفائی کی ضرورت ہوتی ہے وہ بھی اس سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ جنسی بے راہ روی میں مبتلا، جسم گندھوانے، جونکوں کے ذریعے خون نکلوانے والے لوگوں میں بھی اس کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ماں سے نوزائیدہ بچے کو، بچے کو دودھ پلانے یا صرف شریک حیات سے جنسی تعلقات رکھنے سے یہ وائرس پھیلنے کا اندیشہ بہت کم ہوتا ہے۔

## کن لوگوں کو ہیپاٹائٹس سی کا ٹیسٹ کروانا چاہئے؟

وہ لوگ جنہوں نے کبھی زندگی میں بغیر ٹیسٹ خون لگوایا ہو یا بیماری کی وجہ سے بار بار خون لگوانا پڑتا ہو۔ اس کے علاوہ وہ لوگ جو گردے صاف کروانے (ڈائیلاسس) کے عمل سے گزرتے ہوں۔ ایسے لوگوں کو بھی ٹیسٹ کروانا چاہئے جنہوں نے کسی عضو کی پیوندکاری کروائی ہو یعنی دل، جگر، گردے وغیرہ احتیاط کے طور پر ان لوگوں کو بھی ٹیسٹ کروانا چاہئے جو خون یا خون کے اجزاء پر کام کرتے ہوں۔

ان بچوں کو بھی ہیپاٹائٹس سی کا ٹیسٹ کروانا چاہئے جن کی مائیں ہیپاٹائٹس سی کے وائرس کا شکار ہوئی ہوں۔ لیکن یہ ٹیسٹ پیدائش کے ایک سال بعد کروانا چاہئے۔

## ہیپاٹائٹس سی وائرس کی علامات

☆ ہیپاٹائٹس سی وائرس سے متاثر ہونے والے اکثر افراد کی کوئی علامت عموماً فوراً ظاہر نہیں ہوتی۔

**دیر سے ظاہر ہونے والی علامات**

☆وزن کم ہونا۔
☆پیٹ میں پانی بھر جانا اور پھول جانا۔
☆خون کی قے ہونا۔
☆بے ہوشی طاری ہونا۔
☆سانس سے بو آنا۔
☆چہرے کا رنگ پیلا ہونا۔
☆پاؤں اور تمام جسم میں سوجن۔
☆ہتھیلی کا گرم ہونا، سرخ ہونا اور پسینے میں شرابور ہونا۔
☆ہاتھوں پر کپکپی طاری ہونا۔
☆نیند میں خلل۔

یہ سب علامات تمام مریضوں میں ظاہر نہیں ہوتیں۔ بین الاقوامی اعداد و شمار (WHO) کے مطابق اگر 100 لوگوں میں ہیپاٹائٹس سی وائرس موجود ہو تو تقریباً 20-30 سال بعد صرف 30 لوگ جگر کے سکڑنے (Liver Cirrrhosis) کا شکار ہوتے ہیں۔ جب یہ علامات ظاہر ہوتی ہیں تو مرض تشویشناک صورت اختیار کر چکا ہوتا ہے۔ جب یہ وائرس جگر پر اثر انداز ہوتا ہے۔ تو بہت آہستہ آہستہ جگر کو خراب کرنا شروع کرتا ہے جس کے نتیجے میں جگر کا ٹیسٹ کروایا جاتا ہے۔ جگر کے ٹیسٹ خراب آنے کی صورت میں مرض کی شدت کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ مریضوں کی نصف سے لے کر تین چوتھائی تعداد سال ہا سال اس مرض میں مبتلا ہے۔ جب کہ چند لوگ مکمل اعتبار سے صحت مند ہو جاتے ہیں۔

## سرہوسیس (Cirrhosis) کیا ہے؟

جگر میں اگر وائرس موجود رہے تو توڑ پھوڑ کا عمل شروع ہو جاتا ہے جس میں انسانی خون کے خلیات Lymphocyte & Fibrocyte اہم کردار ادا کرتے ہیں (Cirrhosis) یہ موخرالذکر خلیات پھر سکڑنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس طرح جگر کے بنیادی خلیات جکڑے جاتے ہیں اور خون کا دوران بھی کم ہو جاتا ہے۔ اس موقع پر جگر چھوٹا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ سکڑنے کے اس عمل کو سرہوسیس (Cirrhosis) کا نام دیا گیا ہے اس حالت تک پہنچنے میں 15 سے 30 سال کا عرصہ درکار ہوتا ہے اگر کسی موقع پر یہ عمل روک لیا جائے تو مزید خرابی کو روکا جا سکتا ہے۔ سرہوسیس (Cirrhosis) کے رونما ہونے کے بعد جگر اپنی اصلی حالت میں نہیں آ سکتا۔ لیکن اگر یہ عمل رک جائے تو طرز زندگی بہتر ہو سکتی ہے۔

سرہوسیس (Cirrhosis) کے رونما ہونے کے بعد آدھے افراد مزید دس برس تک زندہ رہ سکتے ہیں۔

## سرہوسیس سے پیدا ہونے والی پیچیدگیاں

سرہوسیس (Cirrhosis) کے نتیجے میں معدے اور آنتوں کی رگیں پھول جاتی ہیں۔ کھانے کی نالی کا وہ حصہ جو معدے سے متصل ہوتا ہے وہاں کی رگیں ایک گچھے کی صورت اختیار کر لیتی ہیں اور کسی وقت بھی پھٹ سکتی ہیں جن سے اگر خون بہنا شروع ہو جائے تو ایک ہنگامی صورت پیدا ہو سکتی ہے۔ آنتیں اور معدہ بھی متورم رہنے لگتے ہیں۔ خون کی قے کے علاوہ سیاہ رنگ کے پاخانے بھی اسی امر کا مظہر ہوتے ہیں۔ معدے میں جلن کی شکایت بھی بڑھ جاتی ہے۔ اسی دوران جب جگر سکڑتا ہے تو تلی بڑھنی شروع ہو جاتی ہے، اس کی وجہ سے خون کے مختلف خلیے خصوصاً پلیٹلیٹس (Platelets) کی تعداد میں نمایاں کمی آ جاتی ہے۔ علاوہ ازیں خون میں کمی کی شکایت شروع ہو جاتی ہے۔ تلی کے پھولنے کے ساتھ ساتھ پیٹ کے بائیں جانب اوپر والے حصے پر مسلسل دباؤ محسوس ہوتا رہتا ہے۔ جگر جب اپنے کام مناسب طور پر نہیں کر رہا ہوتا تو آنتوں میں بننے والے فاسد مادے دماغ کا رخ کرتے ہیں۔ ان کا اظہار مختلف صورتوں میں ہوتا ہے۔ مسلسل غنودگی کی صورت بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ حتیٰ کہ انسان بے ہوشی کی حالت میں جا سکتا ہے۔ اس سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ قبض نہ ہونے دی جائے اس کے لئے اسپغول کا چھلکا یا لیکٹولوز سیرپ کا استعمال فائدہ مند رہتا ہے۔ علاوہ ازیں گوشت کا زیادہ مقدار میں استعمال بھی مضر ثابت ہو سکتا ہے۔ کبھی کبھی ایسے اینٹی بائیوٹک بھی تجویز کئے جاتے ہیں جو آنتوں میں جذب نہیں ہوتے۔

یہ آنتوں کو مختلف اقسام کے بیکٹیریا سے پاک رکھتے ہیں تاکہ ایسے بیکٹیریا خوراک میں موجود پروٹین پر اثر انداز ہو کر فاسد مادے پیدا نہ کر سکیں۔

سرہوسیس کینسر کا موجب بھی بن سکتا ہے۔ اگر احتیاط نہ برتی جائے اور بروقت علاج نہ کرایا جائے۔

## ہیپاٹائٹس سی سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر

خون آلود اوزار سے، استعمال شدہ سرنجوں سے اور بغیر ٹیسٹ کئے ہوئے خون کی منتقلی سے ہمیشہ بچنا چاہئے۔ عطائیوں سے علاج نہ کرایا جائے خصوصاً انجکشن، جونکوں کے استعمال یا آکو پنکچر کے ذریعے علاج سے بچا جائے۔

خون آلود اشیاء سے بہر طور بچیں۔

حجام کے ہاں نئے بلیڈ پر اصرار کریں۔

آ کو پنکچر اور جونکیں لگوانے سے پرہیز کریں۔
ختنے اور دیگر اقسام کی جراحی کے لئے حجام کی بجائے ایک مستند سرجن سے رجوع کریں۔
جسم کے کسی حصے پر نام لکھوانے یا کھدوانے (Tatooing) سے اجتناب کریں۔
ناک اور کان چھدوانے کے لئے نئی سوئی کا استعمال کر کے ضائع کر دیں۔
ڈینٹل سرجری میں استعمال شدہ سوئیوں سے علاج نہ کروائیں جب تک انہیں آدھ گھنٹے تک 122 درجہ سینٹی گریڈ کی بھاپ سے صاف نہ کیا گیا ہو۔
میاں یا بیوی میں اگر کوئی ایک Hepatitis B کا شکار ہے تو ازدواجی تعلقات میں احتیاط کے طور پر کنڈوم (Condom) استعمال کیا جائے تو بہتر ہے۔ ہیپا ٹائٹس بی کے حفاظتی ٹیکے کا کورس مکمل ہونے کے بعد یہ احتیاط ضروری نہیں۔ اگر جنسی تعلقات صرف شریک حیات تک محدود ہیں تو Hepatitis C کے مریضوں کو احتیاط کی ضرورت نہیں کیونکہ اس طرح Hepatitis C کے پھیلنے کا اندیشہ بہت کم ہوتا ہے۔ البتہ ان لوگوں کو احتیاط کی ضرورت ہے جن کے جنسی تعلقات ایک سے زیادہ لوگوں کے ساتھ ہیں۔ غیر ضروری انتقال خون سے اجتناب کریں اور ایمرجنسی کی صورت میں ہمیشہ ہیپا ٹائٹس بی، سی سے پاک ٹیسٹ شدہ خون سے مریض کی جان بچائیں۔ وائرس بی، سی اور ڈی سے متاثرہ افراد کے ساتھ تعلیم کے حصول، ایک گھر میں قیام اور برتنوں کے اشتراک سے یہ وائرس پانی اور خوراک کے ذریعے منتقل نہیں ہوا کرتے۔
صاف پانی اور گھر کا پکا تازہ کھانا کھائیں تا کہ ہیپا ٹائٹس اے اور ای وائرس لگنے کا اندیشہ نہ ہو۔ ہیپا ٹائٹس بی کا ٹیسٹ Negative ہو تو احتیاطی طور پر اس سے محفوظ رہنے کے لئے حفاظتی ٹیکے لگوائیں۔

## ہیپا ٹائٹس سی وائرس کی تشخیص

جن لوگوں کو ہیپا ٹائٹس سی وائرس ہوتا ہے۔ ان مریضوں کے (LFT) یعنی Liver Function Test صحیح نہیں ہوتے۔ ان میں ALT عمومی طور پر زیادہ آتی ہے۔ اس کے بعد ELISA یا RIBA کرایا جاتا ہے۔ جس میں اگر (Positive) ANTI-HCV آ جائے تو فوراً خون کے معائنہ سے مریض میں (HCV RNA) کو PCR کے ذریعے چیک کیا جاتا ہے۔ وائرس کی مقدار اور اس کی اقسام مثلاً Genopype 1,2,3,4,5,6 (جینو ٹائپ 6,5,4,3,2,1) کے بھی ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔ مریض کی صحیح تشخیص کے لئے بعض اوقات جگر کا چھوٹا سا ٹکڑا لیا جاتا ہے جیسے Liver Biospy کہتے ہیں پھر اس جگر کے ٹکڑے کو معائنے کے لئے بھیجا جاتا ہے اس عمل سے جگر کی سوزش اور ناکارہ ہونے کا پتہ لگایا جا سکتا ہے۔

# وقف عارضی کے روحانی اور جسمانی فوائد

عبدالحمید طاہر صاحب معلم وقف جدید

آج سے 38 سال قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے وقف عارضی کی مبارک تحریک جاری فرمائی۔
وقف عارضی کیا ہے؟ اس بابرکت تحریک کا تعارف حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے الفاظ مبارک سے کچھ یوں ہے ’’میں جماعت میں تحریک کرتا ہوں کہ وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے سال میں دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کیلئے وقف کریں اور انہیں جماعت کے مختلف کاموں کے لئے جس جس جگہ بھجوایا جائے وہاں وہ اپنے خرچ پر جائیں۔ اور ان کے وقف شدہ عرصہ میں سے جس قدر عرصہ انہیں وہاں رکھا جائے اپنے خرچ پر رہیں اور جو کام ان کے سپرد کیا جائے انہیں بجا لانے کی پوری کوشش کریں۔‘‘

(الفضل 23 مارچ 1966ء)

اس تحریک کے آغاز میں کثرت سے احباب جماعت نے بڑے شوق اور جذبہ کے ساتھ اپنے آپ کو پیش کیا۔ اور اپنے روزمرہ کے دنیاوی کام چھوڑ کر نکل کھڑے ہوئے اور پیچھے کسی نقصان کی پرواہ نہ کی۔
ہمارے علاقہ کے ایک بزرگ کا واقعہ ہے جب وہ چھ ہفتے کے لئے وقف عارضی پر جانے لگے تو گندم کی بوائی کا موسم تھا گندم کاشت کی تو اپنے کھیت میں کھڑے ہو کر کہا اب پانی اسے خدا دے گا۔ یہ علاقہ بارانی تھا بارش کے پانی سے ہی فصل نے تیار ہونا تھا دوسرا یہ کہ بارانی علاقہ والی فصل میں اگر پانی کو روکا نہ جائے تو وہ اچھی طرح سیراب نہیں ہوتی۔ کیونکہ زمین ریتلی ہوتی ہے آناً فاناً پانی خشک ہو جاتا ہے یا آگے نکل جاتا ہے۔ بیوی بچوں نے کہا آپ تو جا رہے ہیں آپ نے گندم کاشت کی ہے علاقہ بارانی ہے۔ اور اس کے پانی کو کون سنبھالے گا۔ کہنے لگے میرے خلیفہ کا حکم ہے میں نے جانا ضرور ہے۔ فصل میں نے کاشت کر دی ہے اب خدا اس کو سیراب کرے گا۔ چنانچہ وہ بزرگ وقف عارضی پر چلے گئے۔
روایت کرنے والے بتاتے ہیں کہ جب بھی ان کی فصل کو پانی کی ضرورت پیش آئی تو ہم نے اس فصل پر بارش برستے دیکھی جب بزرگ اپنی وقف عارضی پوری کر کے واپس لوٹے۔ اپنی فصل کی طرف گئے تو تمام دوسرے لوگوں کی فصلوں سے ان کی فصل اوپر لہلہا رہی تھی۔
جو دین کے کاموں کے لئے اپنے دنیوی کام چھوڑ دیتے ہیں تو خدا تعالیٰ ان کے لئے غیب سے اسباب میسر فرماتا ہے وقف عارضی اصلاح نفس کا ذریعہ ہے۔
خاکسار نے ایک دوست کو وقف عارضی کی طرف توجہ دلائی۔ کہنے لگے شوق تو ہے لیکن دنیوی اور گھریلو کام بہت ہیں۔ توجہ دلائی کہ اگر آپ کچھ عرصہ کے لئے اپنے کام چھوڑ کر ایک دینی کام کے لئے چلے جائیں گے تو یہ گھاٹے کا سودا نہیں ہے کر کے تو دیکھیں۔
ایک دن خود ہی فارم اٹھا لائے کہنے لگے میرا فارم پر کر دیں خاکسار نے دعا کرتے ہوئے فارم پر کر دیا۔ نظارت اصلاح وارشاد وقف عارضی و تعلیم القرآن سے ان کو خط ملا۔ ہاتھ میں خط لئے خاکسار کے پاس آئے کہنے لگے معلم صاحب وقف عارضی کا وعدہ تو آپ نے مجھ سے کرا لیا لیکن میں تو اتنا پڑھا لکھا نہیں۔ وقف عارضی پر جانے میں ابھی کچھ دن باقی تھے۔ خاکسار نے انہیں تیاری کرائی۔ اور وہ خوشی کے ساتھ رخصت ہوئے۔ اپنا وقف شدہ عرصہ گزار کر واپس لوٹے۔ ایک دن ملاقات ہوئی کہنے لگے معلم صاحب میں تو بھولا ہوا تھا میں تو خیال کرتا تھا کہ مجھے ان دنوں سے کیا حاصل ہوگا۔ میں نے تو بہت کچھ پایا۔ مشکلات حل ہونے کے علاوہ مجھے زیادہ سکون قلب میسر ہوا ہے مجھے خوشی ہے کہ جب میں واپس لوٹ رہا تھا تو خدا سے میں نے دعا مانگی کہ اے اللہ میرے ان دنوں کو قبول فرما اور ان ایام کی برکت سے مجھے تہجد کی بھی توفیق دے۔ اللہ تعالیٰ نے میری وہ دعا قبول کر لی اور دنیاوی لحاظ سے بھی مجھ پر بہت فضل فرمائے۔ آج بھی جب ملتے ہیں تو کہتے ہیں آپ نے مجھے بہت ہی اچھے رستہ پر لگا دیا۔
اس بابرکت تحریک کی ضرورت اور اہمیت کے حوالہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا خطبہ جمعہ فرمودہ 8۔ اپریل 1966ء کا ایک اقتباس پیش کرتا ہوں اس کی ہمیں بہت ضرورت ہے۔ آپ نے اس کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا:
’’مربیوں کو بھی چاہئے اور عام عہدیداران کو بھی چاہئے بلکہ ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو اس میں شک نہیں کہ یہ ایک قربانی کی راہ ہے اور یہ راہ تنگ ہے اس میں شک نہیں کہ قربانی کی راہوں پر چلے بغیر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے۔‘‘
آج بھی اس بابرکت تحریک کی افادیت اور ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمارے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ پیغام ہے ’’اس سال ہم نے ربوہ کے علاوہ باہر سے پانچ ہزار واقفین عارضی مہیا کرنے ہیں جو وفود کی شکل میں مختلف جماعتوں میں جائیں۔ انشاء اللہ ان وفود کی اپنی تربیت بھی ہوگی اور جماعت کی تربیت میں بھی مدد ملے گی۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے آمین۔ اللہ تعالیٰ آپ کو تقویٰ پر چلائے تقویٰ پر قائم رکھے اور ہمیشہ تقویٰ کے ساتھ اپنے کئے ہوئے عہدوں کو پورا کرنے کی توفیق دے‘‘۔ (الفضل 5 / اپریل 2004ء)
اب دیکھنا یہ ہے کہ ہم حضور کی اس خواہش کو کس حد تک پورا کرتے ہیں۔ خاکسار اپنے اندر یہ جذبہ ضرور رکھتا ہے اور آپ بھی اپنے اندر ضرور یہ جذبہ رکھتے ہوں گے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس توقع کو پورا کریں۔
اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس جذبہ کو عملی جامہ پہنانے کی طاقت بخشے۔ آمین

# ہیپا ٹائٹس سی وائرس کا موثر علاج موجود ہے

ہیپا ٹائٹس سی ہو اور ٹیسٹ کی روشنی میں جگر کو نقصان پہنچا رہا ہو تو معالج اس کے لئے چند دوائیں تجویز کرتے ہیں۔ ہیپا ٹائٹس سی وائرس کا علاج ٹیکے سے دی جانے والی دوا انٹرفرون سے ہو سکتا ہے۔ یہ دوا چھ مہینے سے ایک سال تک دی جانی چاہئے۔ انٹرفرون انجیکشن کے ساتھ ریباوائرن کے کیپسول یا گولیاں دی جاتی ہیں۔ یہ دونوں دوائیں مل کر وائرس پر حاوی ہو جاتی ہیں اور وائرس کی نشوونما کو روک دیتی ہیں اس طرح مریض کی صحت یابی کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ مختلف صورتوں میں 40% سے 80% یہ علاج کامیاب ہوتا ہے۔
یہ نہایت موثر ترین طریقہ علاج ہے جسے آج کی دنیا میں مریضوں کی صحت یابی کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اگر جگر سکڑ جائے تو اس کا علاج صرف جگر کی پیوندکاری (Liver Transplant) کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ جس کی سہولت پاکستان میں ابھی دستیاب نہیں۔ مزید تفصیلات کے لئے اپنے ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔

## ضروری احتیاط

انٹرفیرون انجیکشن کا استعمال ان میاں بیوی دونوں میں نہیں دینا چاہئے جن کی بیوی حاملہ ہو یا حاملہ ہونے کی خواہش رکھتی ہو یا علاج کے خاتمے کے چھ مہینے بعد بھی ارادہ رکھتی ہو۔ انٹرفیرون انجیکشن اور ریباوائرن کا ایک ساتھ علاج اس وقت تک نہ شروع کیا جائے جب تک کہ زچگی کے ٹیسٹ کا نتیجہ نفی (Negative) میں نہ آ جائے۔ زچگی کے دوران ریباوائرن کا استعمال پیدا ہونے والے بچے کے لئے بہت زیادہ نقصان دہ ہے۔

## سب سے بڑی جھیل

بحیرہ کیسپیئن (Caspian Sea) آذربائیجان، ایران رقبہ 360700 مربع کلومیٹر (کل رقبہ کا 35.6 فیصد ایران میں ہے جہاں اسے دریائے خارز کا نام دیا گیا ہے)۔

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 56034 میں قرۃ العین

بنت محمد حفیظ قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قرۃ العین گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ والد موصیہ

### مسل نمبر 56035 میں زنوبیہ ارشد

بنت ارشد احمد محمود قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڑی پور کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں 2.55 گرام مالیتی -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زنوبیہ ارشد گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود و والد موصیہ صیت نمبر 25546 گواہ شد نمبر 2 انس احمد ولد ارشد احمد محمود

### مسل نمبر 56036 میں عتیق حسین بٹ

ولد عزیز قطب احمد قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڑی پور کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عتیق حسین بٹ گواہ شد نمبر 1 عزیز قطب احمد بٹ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 قادر حسین بٹ ولد عزیز قطب احمد بٹ

### مسل نمبر 56037 میں سفیر الدین

ولد احمد دین بھٹی مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ واقع گلشن الٰہی کراچی مالیتی -/80000 روپے برقبہ 120 مربع گز۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سفیر الدین گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد درد ولد غلام محمد نصیر مرحوم گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ممتاز ولد مولوی عبدالمجید

### مسل نمبر 56038 میں شیخ مجیب احمد طارق

ولد شیخ حمید احمد قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ مجیب احمد طارق گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد عامر ولد عبدالقادر گواہ شد نمبر 2 نصیر الدین وصیت نمبر 27782

### مسل نمبر 56039 میں چوہدری بشارت احمد

ولد محمد شفیع قوم گورایا پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 120 مربع گز مالیتی اندازاً -/2500000 روپے واقع کراچی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد شاہد وصیت نمبر 27948 گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالوحید وصیت نمبر 32699

### مسل نمبر 56040 میں شیخ شفاعت احمد ناصر

ولد شیخ بشارت احمد ضیاء مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ شفاعت احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ شاہ ولد ولی محمد شاہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

### مسل نمبر 56041 میں عتیقہ صدف

زوجہ شیخ شفاعت احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 80 واقع گز واقع ماڈل کالونی کراچی مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 55 گرام مالیتی -/49500 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عتیقہ صدف گواہ شد نمبر 1 شیخ شفاعت احمد ناصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

### مسل نمبر 56042 میں خالد یٰسین

ولد محمد یٰسین سخی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد یٰسین گواہ شد نمبر 1 عامر احمد وصیت نمبر 28864 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

### مسل نمبر 56043 میں سلمیٰ خالد

زوجہ خالد یٰسین قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 317 گرام مالیتی -/285000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سلمیٰ خالد گواہ شد نمبر 1 خالد یٰسین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت

نمبر17218

**مسل نمبر 56044 میں عزیز اللہ شاہ**

ولد حمید اللہ شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عزیز اللہ شاہ گواہ شد نمبر 1 عتیق اللہ شاہ ولد حمید اللہ شاہ گواہ شد نمبر 2 عبد المالک خاں وصیت نمبر 17218

**مسل نمبر 56045 میں عتیق اللہ شاہ**

ولد حمید اللہ شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عتیق اللہ شاہ گواہ شد نمبر 1 عزیز اللہ شاہ ولد حمید اللہ شاہ گواہ شد نمبر 2 عبد المالک خاں وصیت نمبر 17218

**مسل نمبر 56046 میں اسد مجید**

ولد مجید احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4908 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں گا تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسد مجید گواہ شد نمبر 1 آفتاب مجید وصیت نمبر 28698 گواہ شد نمبر 2 عبد المالک خاں وصیت نمبر 17218

**مسل نمبر 56047 میں شیراز گل شمع**

زوجہ آفتاب مجید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔2۔طلائی زیور 60 گرام مالیتی -/54000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شیراز گل شمع گواہ شد نمبر 1 آفتاب مجید وصیت نمبر 28698 گواہ شد نمبر 2 عبد المالک وصیت نمبر 17218

**مسل نمبر 56048 میں نسرین اختر جوئیہ**

نذر محمد جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔2۔طلائی زیور 31 گرام مالیتی -/28500 روپے۔3۔نقد رقم -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ+ سلائی کپڑے مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسرین اختر جوئیہ گواہ شد نمبر 1 نذر محمد جوئیہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبد المالک خاں وصیت نمبر 17218

**مسل نمبر 56049 میں کنول نورین جوئیہ**

بنت نذر محمد جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ کنول نورین جوئیہ گواہ شد نمبر 1 نذر محمد جوئیہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبد المالک خان وصیت نمبر 17218

**مسل نمبر 56050 میں ظہیر احمد ندیم**

ولد محمد یوسف قوم راجپوت بھٹی پیشہ راجگیری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہیر احمد ندیم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد منیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28247 گواہ شد نمبر 2 محمد احسن بھٹی ولد محمد حسین بھٹی

**مسل نمبر 56051 میں عطیۃ اللطیف**

زوجہ ظہیر احمد ندیم قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 24-828 گرام مالیتی اندازاً -/22000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/23000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیۃ اللطیف گواہ شد نمبر 1 محمود احمد منیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28247 گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ندیم خاوند موصیہ

**مسل نمبر 56052 میں میجر مبشر احمد**

ولد چوہدری ہدایت اللہ قوم جٹ پیشہ آرمی آفیسر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منگلا کینٹ ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/267000 روپے سالانہ ......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میجر مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد چوہدری ہدایت اللہ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد میاں خلیل احمد

**مسل نمبر 56053 میں ساجدہ ارشد**

زوجہ محمد ارشد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ساجدہ ارشد گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد بٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل بٹ ولد محمد ارشاد بٹ

**مسل نمبر 56054 میں مبشرہ ارشد**

بنت محمد ارشد بٹ قوم بٹ پیشہ ٹیچر عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ ارشد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بٹ ولد محمد اقبال بٹ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل بٹ ولد محمد ارشاد بٹ

### مسل نمبر 56055 میں عطیۃ اقبال

بنت محمد اقبال قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطیۃ اقبال گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بٹ ولد محمد اقبال بٹ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل بٹ ولد محمد ارشاد بٹ

### مسل نمبر 56056 میں معافیہ خالد

بنت محمد خالد بٹ قوم بٹ پیشہ ٹیچر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ معافیہ خالد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بٹ ولد محمد اقبال بٹ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل بٹ ولد محمد ارشاد بٹ

### مسل نمبر 56057 میں امتہ النسیم

زوجہ نوید اقبال قوم رانا (راجپوت) پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خدا آباد ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النسیم گواہ شد نمبر 1 نوید اقبال خاوند موصیہ وصیت نمبر 34022 گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد گھنور خان

### مسل نمبر 56058 میں شازیہ یاسمین

زوجہ رانا ساجد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ 1۔ حق مہر -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/95000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ یاسمین گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 رانا ساجد احمد خاوند موصیہ

### مسل نمبر 56059 میں عمر فاروق

ولد فاروق احمد پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 16 مرلہ لاہور کینٹ مالیتی -/10000000 روپے۔ 2۔ کاروبار مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمر فاروق گواہ شد نمبر 1 محمود احمد طارق ولد چوہدری عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 مظہر عباس وصیت نمبر 37184

### مسل نمبر 56060 میں سمیرا عمر

زوجہ عمر فاروق پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 100 تولے مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا عمر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد طارق ولد چوہدری عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 مظہر عباس وصیت نمبر 37184

### مسل نمبر 56061 میں طارق محمود بٹ

ولد محمود احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع ڈیریانوالہ ضلع نارووال مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق محمود بٹ گواہ شد نمبر 1 سلیمان خان ولد محمد یعقوب خان گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خان ولد غلام محمد خان

### مسل نمبر 56062 میں امتہ الہادی

بیوہ طارق محمود مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 122 گرام مالیتی -/2400 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت گھریلو خرچہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الہادی گواہ شد نمبر 1 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالمجید مرحوم گواہ شد نمبر 2 داؤد انور ولد ظفر اللہ مرحوم

### مسل نمبر 56063 میں Rafat Yousaf

بنت Yunis پیشہ طالب علم عمر 31 سال بیعت 1988ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1750 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rafat Yousaf گواہ شد نمبر 1 ایم داؤد مجوکہ ولد ایم یوسف مجوکہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ ولد چوہدری لال دین جرمنی

### مسل نمبر 56064 میں نادیہ وسیم

زوجہ وسیم احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/2300 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/9000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ

نادیہ وسیم گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 عبدالسمیع ولد عبدالحق

### مسل نمبر 56065 میں محمد اکرم

ولد محمد صادق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ دس مرلہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 19 ۱/۲ ایکڑ مالیتی اندازاً -/5700000 روپے۔ مندرجہ بالا جائیداد کلاس والا ضلع سیالکوٹ میں ہے اور اس میں والدہ ہم چھ بھائی اور تین بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد عبدالحکیم

### مسل نمبر 56066 میں نسیم اکرم

زوجہ محمد اکرم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے نو تولے مالیتی اندازاً -/1000 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/11000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم اکرم گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد عبدالحکیم

### مسل نمبر 56067 میں زاہد عمر

ولد چوہدری نصراللہ خان قوم جٹ پیشہ...... عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد عمر گواہ شد نمبر 1 راشد نواز ولد چوہدری تجمل حسین گواہ شد نمبر 2 ساجد نواز ولد چوہدری تجمل حسین

### مسل نمبر 56068 میں عطاء الودود احمد

ولد راؤف احمد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الودود احمد گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 عاطف ودود احمد ولد راؤف احمد

### مسل نمبر 56069 میں مدیحہ راؤف احمد

زوجہ نعمت اللہ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور -/200 گرام اندازاً مالیتی -/2000 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/7000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/310 روپے ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ راؤف احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء الودود احمد ولد راؤف احمد گواہ شد نمبر 2 عاطف ودود احمد ولد راؤف احمد

### مسل نمبر 56070 میں عابدہ تنویر

زوجہ شیخ راؤف احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 200 گرام مالیتی اندازاً -/2000 یورو۔ 2۔ 10 مرلہ مکان واقع دارالنصر غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا 1/9 حصہ۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/310 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ تنویر گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 عطاء الودود احمد ولد راؤف احمد

### مسل نمبر 56071 میں ملک ثاقب جمال

ولد ملک عبدالباسط قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/505 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک ثاقب جمال گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد طاہر ولد نذیر احمد خادم

### مسل نمبر 56072 میں عقیل احمد کنگ

ولد غلام عباس قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عقیل احمد کنگ گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 غلام عباس والد موصی

### مسل نمبر 56073 میں مبارک احمد

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت بیروزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 جواد محمد ولد ملک فیض احمد گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شریف دین

### مسل نمبر 56074 میں روبینہ مظفر قریشی

زوجہ مظفر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 175 گرام مالیتی اندازاً -/1750 یورو۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ مظفر قریشی گواہ شد نمبر 1 راشد نواز ولد چوہدری تجمل حسین گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد قریشی خاوند موصیہ

### مسل نمبر 56075 میں عبدالمجید خان

ولد عبدالمنان خان قوم پٹھان پیشہ الیکٹریکل عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمجید خان گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد چوہدری نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد چوہدری نذیر احمد

## مسل نمبر 56076 میں داؤد احمد چیمہ

ولد چوہدری محمد ابراہیم چیمہ قوم جٹ چیمہ پیشہ تجارت، زراعت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/7 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 20/ ایکڑ زرعی رقبہ واقع پیلووال سیداں نزد ربوہ اندازاً مالیتی -/5000000 روپے۔ 2۔ 3/ ایکڑ زرعی زمین واقع عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ مالیتی -/900000 روپے۔ 4۔ محفوظ سرمایا -/50000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4900 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/300000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/7 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم

## مسل نمبر 56077 میں زاہدہ چوہدری

زوجہ داؤد احمد چیمہ قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2 5/2 ایکڑ واقعت پیلووال سیداں نزد ربوہ اندازاً مالیتی -/6300000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالصدر ربوہ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالصدر ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ 4۔ طلائی زیور -/600 گرام مالیتی اندازاً -/10000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/300000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد چیمہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

## مسل نمبر 56078 میں عبدالاعلیٰ خان

ولد عبدالرزاق خان قوم بلوچ پیشہ تجارت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالبرکات ربوہ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 13 مرلہ واقع دارالنصر غربی ربوہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ 3 مکان واقع جرمنی مالیتی -/140000 یورو جو قسطوں پر لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالاعلیٰ خان گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد علی احمد گواہ شد نمبر 2 عصمت محمود کھوکھر ولد محمد شریف

## مسل نمبر 56079 میں سلیمہ محمد

زوجہ جمیل محمد پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1990ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 اونس۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/6000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلیمہ محمد گواہ شد نمبر 1 Mohammad.I.Jattala ولد چوہدری نبی بخش گواہ شد نمبر 2 جمیل محمد خاوند موصیہ

## مسل نمبر 56080 میں نصرت مبشر

زوجہ مبشر احمد قوم سپرا پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 650 گرام مالیتی -/7800 ڈالر۔ 2۔ نقد رقم -/1400 ڈالر۔ 3۔ حق مہر -/500 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت سلائی مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت مبشر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد حاجی محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد چوہدری ولد چوہدری بشارت علی

## مسل نمبر 56081 میں فرخندہ احمد

زوجہ اقبال احمد پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.S.A کا 1/2 حصہ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/500 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرخندہ احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور ولد رحمت اللہ گواہ شد نمبر 2 ایم جی ربی احمد ولد مرزا غلام یزدانی

# سانحہ ارتحال

مکرم بشیر احمد شاہد صاحب دفتر نمائش ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرمہ عصمت لطیف صاحبہ اہلیہ مکرم قریشی محمد لطیف صاحب دارالرحمت شرقی (الف) ربوہ مورخہ 4 مارچ کو الشفاء میڈیکل سنٹر اسلام آباد میں گھٹنے کے آپریشن کے بعد ہارٹ فیل ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئیں ہیں آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 7 مارچ 2006ء کو بعد از نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں مکرم بشارت محمود صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز نے دعا کروائی جس میں کثیر تعداد میں احباب شامل ہوئے۔ آپ کی عمر 63 سال تھی اور اپنے محلہ دارالرحمت شرقی (الف) کی لجنہ اماء اللہ کی ایک فعال رکن تھیں اور جماعتی مالی تحریکات میں نمایاں طور پر حصہ لیا کرتی تھیں۔ بہت ملنسار، ہر ایک کے دکھ درد میں شامل ہونا آپ کا خاص وصف تھا۔ خاص کر غریب بچیوں کی شادی میں ان کی اعانت کر کے اور دعائیں دے کر بہت خوشی محسوس کیا کرتی تھیں۔ نیک، تہجد گزار اور قرآن مجید کی تلاوت آپ کی زندگی کا معمول تھا رمضان المبارک کے روزے کبھی ترک نہ کئے تھے۔ آپ کے تین بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں جن کے نام یہ ہیں۔ مکرم شفیق عمران صاحب ربوہ، مکرم اکبر لطیف صاحب ربوہ اور مکرم محمد توفیق صاحب امریکہ، مکرمہ منصورہ نوید صاحبہ کینیڈا اور مکرمہ مسعودہ نسیم صاحبہ لندن۔ خدا تعالیٰ ان سب کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ نیز دعا ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں بہت اعلیٰ مقام عطا کرتے ہوئے اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ دے۔

# ولادت

مکرم خالد احمد بھٹی صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی محترم طارق محمود بھٹی صاحب صدر جماعت پنڈی بھٹیاں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 22 جنوری 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام تحسین احمد عطا فرمایا ہے بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

# وکلاء اور وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

"بعض ایسے پیشے والے ہیں جن کو ان دنوں چھٹیاں ہوتی ہیں مثلاً عدالتیں بند ہو جاتی ہیں، وہاں جو احمدی وکیل وکالت کا کام کرتے ہیں۔ وہ بھی اپنی زندگی کے چند ایام اشاعت علوم قرآنی کیلئے وقف کر سکتے ہیں۔،، (الفضل 9 جون 1998ء)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

# اعلان داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں مندرجہ ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔ طلباء فوری رابطہ کریں۔

1۔ آٹو مکینک AM-8 2۔ آٹو الیکٹریشن AE-4
3۔ جنرل الیکٹریشن GE-4 4۔ ووڈ ورک ww-2
5۔ ریفریجریشن وائیر کنڈیشننگ R.A.C-3
6۔ پلمبرنگ اینڈ سینٹری ورکس
7۔ گیس اینڈ الیکٹرک ویلڈنگ

کلاسز 11 فروری 2006ء سے شروع ہو چکی ہیں۔ مزید تاخیر نہ کریں۔

## اوقات کار برائے کلاسز

آٹو مکینک، ریفریجریشن وائیر کنڈیشننگ، ووڈ ورک
صبح 8:00 بجے تا 12:30 بجے دوپہر
آٹو الیکٹریشن، جنرل الیکٹریشن
سہ پہر 4:00 بجے تا 8:00 بجے شام

داخلہ فارم ادارہ ہذا سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ جنہیں مکمل طور پُر کرنے کے بعد بمعہ 4 عدد پاسپورٹ سائز تصاویر، شناختی کارڈ کی کاپی، تعلیمی دستاویزات کے ساتھ صدر صاحب حلقہ سے تصدیق کروا کر مورخہ 28 مارچ 2006ء تک ادارہ ہذا میں جمع کروا دیں۔ بعد میں موصول ہونے والی اور نامکمل درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

# مقابلہ حسن کارکردگی بین العلاقہ

## (مجلس انصاراللہ پاکستان 2005ء)

سال 2005/1384 ہش میں ناظمین علاقہ جات انصاراللہ پاکستان کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ حسن کارکردگی کے لحاظ سے مجلس عاملہ کی رائے میں مندرجہ ذیل ناظمین علاقہ جات اسناد خوشنودی کے حقدار قرار پائے ہیں۔

(1) نظامت علاقہ لاہور۔ اول
ناظم علاقہ مکرم طاہر احمد ملک صاحب
(2) نظامت علاقہ کراچی۔ دوم
ناظم علاقہ مکرم نعیم احمد خان صاحب
(3) نظامت علاقہ میرپور خاص۔ سوم
ناظم علاقہ مکرم سیف علی صاحب شاہد

اللہ تعالیٰ ناظمین کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے اور انہیں زیادہ سے زیادہ مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(صدر مجلس انصاراللہ پاکستان)

# عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات گندم کھاتہ نمبر 225-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

آکسفورڈ گرائمر سکول دارالنصر

آکسفورڈ گرائمر سکول دارالنصر غربی میں پری نرسری کلاس میں داخلہ جاری ہے۔ داخلہ کی عمر اڑھائی سال سے تین سال تک ہے۔ آکسفورڈ گرائمر سکول ایک معیاری ادارہ ہے جہاں دینی نصابی اور عملی تعلیم نہایت مؤثر انداز میں دی جاتی ہے۔ بچوں کی انگریزی سیکھنے اور سمجھنے کی صلاحیت بڑھانے اور مہارت حاصل کرنے کیلئے باقاعدہ انگلش سپیکنگ پیریڈ لیا جاتا ہے۔ بچوں کی سہولت کیلئے سمعی و بصری معاونت کے ساتھ ساتھ تعلیمی دوروں کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔

نیز ہماری آکسفورڈ اکیڈمی میں ایم اے انگلش بی اے، بی ایس سی، ایف اے کی انگلش کوچنگ بھرپور طریقے سے کی جاتی ہے۔

برائے رابطہ: پروفیسر عامر نثار سید پرنسپل آکسفورڈ گرائمر سکول و آکسفورڈ اکیڈمی دارالنصر غربی اقبال فون 6215860

| ربوہ میں طلوع وغروب 13 مارچ | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:58 |
| طلوع آفتاب | 6:20 |
| زوال آفتاب | 12:18 |
| غروب آفتاب | 6:17 |

# درخواست دعا

مکرم مبارک احمد قمر صاحب مربی سلسلہ کی اہلیہ ناصرہ بیگم صاحبہ قریباً ایک ماہ سے نمونیہ اور پھیپھڑوں میں شدید انفیکشن، شدید کھانسی اور درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ شوگر کی تکلیف ہے۔ موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل 0301-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ واٹس روڈ
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
0333-4277382
موبائل 0333-4398382

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
Mob: 0320-4893942
ملک غلام یٰسین۔ محمد نواز احمد
دوکان: 04524-214681
رہائش 04524-214228-213051

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامبولیٹر
سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

C.P.L 29-FD

# ہدایات برائے موصیان وورثاء موصیان

☆ موصی / موصیہ کی وفات کی صورت میں فوراً دفتر وصیت کو اطلاع دی جائے۔ موصی / موصیہ کا نام ولدیت / زوجیت اور وصیت نمبر سے ضرور مطلع فرمائیں۔ نیز یہ کہ موصی کی وفات کتنے بجے ہوئی اور وفات کا سبب کیا تھا؟

☆ موصی / موصیہ کی میت کو لے کر ربوہ کب پہنچیں گے اور کتنے احباب وخواتین ہمراہ ہوں گے۔؟

☆ اگر فیکس کی سہولت موجود ہو تو محترم صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ موصی کی آمد کا حساب اور جائیداد کی تفصیل اور حصہ جائیداد کی ادائیگی سے متعلق رپورٹ دفتر وصیت ربوہ کو فیکس کر دی جائے تاکہ جنازہ پہنچنے سے قبل دفتری کارروائی مکمل ہو سکے۔ دفتر وصیت کیلئے فیکس نمبر 047-6212398 (نظارت علیاء) استعمال کریں۔

☆ اگر ورثاء میں سے ایک فرد جنازہ سے پہلے دفتر وصیت پہنچ جائے تو جنازہ پہنچنے سے قبل تدفین کی اجازت حاصل کر لی جائے۔

☆ دفتر وصیت کے فون نمبرز حسب ذیل ہیں۔

موبائل نمبر 0300-8103782 دفتر وصیت 047-6212969 بہشتی مقبرہ 047-6212976

دارالضیافت کے فون نمبرز بھی استعمال کر سکتے ہیں 047-6213938/047-6212479

☆ جو وفات حادثہ سے ہو یا پولیس کارروائی کا امکان ہو تو ایسی میت کو عارضی طور پر امانتاً عام قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔

☆ ایسا موصی / موصیہ جس کی وصیت ابھی منظوری کے مراحل میں ہے اگر فوت ہو جائے تو اس کی نعش دفتر وصیت سے رابطہ اور مشورہ کرنے کے بعد ہی ربوہ لائی جائے۔

تابوت کا سائز: چوڑائی 1.5 فٹ اونچائی 1.25 فٹ اور لمبائی 6.5 فٹ مقرر ہے۔

☆ دور دراز سے آنے والی میت کا امکان ہوتا ہے کہ موسم کی شدت کی وجہ سے خراب ہو جائے ایسی صورت میں موصی کی آمد و جائیداد اور مزید ترکہ کی بابت رپورٹ مقامی صدر / سیکرٹری صاحب مال کی تصدیق کے ساتھ ضرور فیکس کر دی جائے تاکہ میت کے پہنچنے سے پہلے موصی کے حساب کو مکمل کر کے بلا تاخیر تدفین ہو سکے۔

☆ بعض لواحقین موصیان کی عمر کے بارہ میں اصرار کرتے ہیں کہ ہمارے علم کے مطابق اتنی عمر ہے۔ دفتر وصیت موصی کے وصیت فارم کے مطابق عمر نوٹ کرتا ہے اگر عمر میں غیر معمولی کمی و بیشی ہو تو برتھ سرٹیفکیٹ یا شناختی کارڈ کی کاپی دفتر کو فراہم کی جانی لازمی ہے ورنہ دفتری ریکارڈ میں عمر تبدیل نہیں ہوتی۔

☆ بعض احباب موصی / موصیہ کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ طلب کرتے ہیں، ڈیتھ سرٹیفکیٹ تو ہسپتال یا ٹاؤن کمیٹی سے بنتا ہے دفتر وصیت صرف تصدیق دیتا ہے لیکن اس کیلئے بھی ضروری ہے کہ موصی کے ورثاء میں سے کسی کی درخواست ہو جو صدر / امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آئے۔

☆ امانتاً تدفین کے وقت کوشش کی جائے کہ تابوت لکڑی کا ہو (چپ بورڈ وغیرہ کا نہ ہو) تاکہ چھ ماہ بعد جب تابوت نکالا جائے تو بہتر حالت میں ہو اگر مجبوراً چپ بورڈ کا ہو تو تابوت کو پلاسٹک شیٹ میں لپیٹ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا مددگار ہو۔

نوٹ: ان ہدایات سے عہدیداران وصدران احباب جماعت کو بھی مطلع فرما دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)